

# وزیٹر ایوارڈ 2017 پیش کئے جانے کی تقریب میں صدر جم۔ وری۔ جناب پرنب مکھرجی کی تقریر

Posted On: 07 MAR 2017 12:39PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 07 مارچ۔ صدر جمہوریہ جناب پرنب مکھرجی نے وزیٹر ایوارڈ 2017 پیش کئے جانے کی تقریب میں حسب ذیل تقریر کی تھی: شروع میں تو میں جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے یونیورسٹی کے وزیٹر ایوارڈ 2017 حاصل کرنے میں کامیابی شخصیات کو مبارکباد دینا چاہوں گا۔ جواہر لال نہرو یونیورسٹی دنیا کی بہترین یونیورسٹی ہے اور ہماچل پردیش، بنارس ہندو یونیورسٹی اور تیج پور یونیورسٹی جیسی مرکزی یونیورسٹیوں کے سائنسدانوں کو جدت طرازی اور تحقیق کے زمروں میں وزیٹر ایوارڈ 2017 سے نوازا گیا ہے۔ ان سرکردہ علمی شخصیات کو پیش کئے جانے والا یہ اعزاز اپنے اپنے مضامین میں مہارت حاصل کرنے کی نیک نیت جستجو اور تنہا کام کرنے کی کامیابی کے اعتراف کی حیثیت رکھتا ہے۔

ہندوستان کے اعلیٰ تعلیمی نظام کے بارے میں بہت کچھ کہا جاچکا ہے۔ بعض لوگ اس بات پر مصر ہیں کہ پچھلے کچھ برسوں کے دوران یہاں اس نظام کو زبردست وسعت دی گئی ہے وہیں اس کے معیار میں بھی کمی آئی ہے۔ پھر بھی کچھ حضرات کا یہ کہنا بجا طور سے حق بہ جانب ہے کہ اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے کی اہلیت میں اضافہ ملک کی بڑھتی ہوئی نوجوان آبادی کے حوالے سے لازمی ہونے کی حد تک ضروری ہے۔ آج ملک میں نوجوانوں کی آبادی 250 ملین ہے۔ جو 15 سے 24 سال تک کی عمر تک کے نوجوان ہیں، جو ملک کی کل آبادی کے پانچویں حصے کے بقدر ہیں۔ اس لئے یہ بات ازحد ممکن ہے کہ معیار اور مقدار ہی وقت میں اور ایک ہی سمت میں بہ یک وقت آگے بڑھائی جائیں۔ دوستو!

پچھلے کچھ دنوں کے دوران عالمی معیار کے اداروں کے تصورات نے پالیسی سازوں، ماہرین تعلیم اور سرکردہ علمی شخصیات کے اذہان پر زبردست اثرات مرتب کئے ہیں۔ ماہرین اب بھی اس پس و پیش میں ہیں کہ ایک اعلیٰ تعلیمی ادارے کے لئے کیا کیا عناصر ضروری ہیں، تاہم عالمی معیار کے ادارے کے لئے بعض کلیدی عناصر لازمی ہیں۔ مثال کے طور پر عالمی معیار کے اداروں کے لئے ضروری ہے کہ صاحب لیاقت اور ذہین طلباء کی موجودگی ضروری ہے لیکن یہ بات اچانک ممکن نہیں ہوتی کیونکہ ایک ادارے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ باصلاحیت افراد جمع کرنے سے قبل اس میں پوری طرح پختگی پیدا ہو جائے۔ ممکن ہے کہ ہمارے بعض اعلیٰ تعلیمی اداروں کو اس سلسلے میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا ہو لیکن ہماری پالیسیوں کو آگے بڑھانے والے حضرات اس میں مدد کر سکتے ہیں۔ گلوبل انیشیٹیو آف اکیڈمک نیٹ ورک (جی آئی اے این) پروگرام کے تحت تقریباً 780 غیر ملکی استاد اور ماہرین نے ہندوستانی اداروں میں تعلیم دینے کے لئے اپنا اندراج کرایا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہمیں مفید مطلب معاشی فضا کی مدد بھی حاصل ہے جس کے نتیجے میں بیرون ملک کام کرنے والے ہندوستانی افراد اپنی مادر وطن واپس آکر یہاں موجود مواقع سے استفادہ کرنے کی کوششیں کرنے لگے ہیں۔

علاوہ ازیں ڈھانچہ جاتی سہولیات اور علمی وسائل کے فروغ کے لئے معقول مالیاتی وسائل کی موجودگی ضروری ہے۔ لیکن اس کے لئے اعلیٰ تعلیمی اداروں کو سرکاری سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ صنعتی منصوبوں، سرکردہ علمی شخصیات کے لئے چئیرز کے اعزاز اور تحقیقی اداروں کے قیام کے لئے جدت طراز نظام تیار کرنا ہوگا۔ اداروں کے ذریعہ تیزی کے ساتھ تبدیلیوں کا عمل قبول کئے جانے کے لئے ایک سرکاری نمونہ عمل ضروری ہے۔ اس قسم کے نظام کے لئے ایسے مضبوط ادارہ جاتی لیڈروں کی ضرورت ہوتی ہے، جو ادارے کے تصورات کے فروغ کے لئے لوگوں کا تعاون اور عہد بستگی حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ علاوہ ازیں اس کے لئے ایسے علمی ماہرین کا ایک کیڈر قائم کئے جانے کی ضرورت ہے، جو طلباء اور ساتھی اساتذہ میں فیلو شپ کے حصول کی حوصلہ افزائی کر سکیں۔ اس کے ساتھ ہی ایک ایسا ماحولیاتی نظام قائم کیا جانا بھی ضروری ہے جو تحقیق اور جدت طرازی کے لئے معاون ہو۔ ہمارے علمی اداروں کو آج کل درپیش سب سے بڑا چیلنج تعلیم کے بعد تحقیقی کاموں کے لئے ذہین طلباء حاصل کرنا ہے۔ اچھے طلباء یا تو کارپوریٹ سیکٹر میں مواقع حاصل کرنے کے لئے معمول کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد تعلیمی سلسلہ منقطع کر دیتے ہیں یا غیر ملکی یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیمی ڈگریاں حاصل کرنے کی جدوجہد میں لگ جاتے ہیں۔ اس سنگین مسئلے کے تدارک کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے تعلیمی نظام میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں پیدا کی جائیں۔ دوستو!

ہماری تحقیقی سرگرمیوں کو ملک کے ترقیاتی چیلنجوں کے مطابق ہونا چاہئے۔ ہماری یونیورسٹیوں کے بہترین اذہان کو صفائی ستھرائی، شہری نقل و حمل، سیویج ڈسپوزل، صفائی ستھرائی کا نظام، صحت کی دیکھ بھال اور خشک سالی سے محفوظ رہنے والی کاشت کاری جیسے شعبوں کے مسائل کے حل کے لئے اپنی صلاحیتوں کو زیر استعمال لانا چاہئے۔ جدت طراز اذہان کو ایسی مشینیں اور رازار بنانے چاہئیں جو کسانوں، مزدوروں، فن کاروں اور بنکروں کے حالات میں بہتری پیدا کر سکیں۔ مجھے خوشی ہے کہ یہاں جدت طرازی اور تحقیق کے شعبوں میں کامیابی حاصل کرنے والے جن سرکردہ حضرات کو ایوارڈ سے نوازا گیا ہے وہ تمام مطلوبہ معیارات پر کھرے اترتے ہیں۔ فالٹو پلاسٹک کورسوی گیس یعنی ایل پی جی میں بدلنے کی اہلیت والا ری ایکٹر تیار کرنے کے لئے ڈاکٹر دیپک پنٹ کو جو اعزاز دیا گیا ہے وہ یقیناً حق بجانب ہے کیونکہ اس ری ایکٹر سے نہ صرف یہ کہ زمینی سطح کی توانائی ضروریات پوری ہو سکیں گی بلکہ ماحولیاتی کی بھی حفاظت ہو سکے گی۔ ہندوستانی کا لازار کی تشخیص اور علاج کے شعبے میں ڈاکٹر شیم سندر کی تحقیقی کامیابی غیر معمولی حیثیت کی حامل ہے۔ اس کے ساتھ ہی کیمیکل سائنس کے میدان میں پروفیسر نرنجن کرک کی کامیابی بھی انتہائی عظیم الشان ہے۔ معزز خواتین و حضرات!

جواہر لال نہرو یونیورسٹی علمی مہارت کی ان تھک جدوجہد کے لئے بلا شبہ ملک کی بہترین یونیورسٹی ہے۔ اس یونیورسٹی نے طلباء اور اساتذہ کے معیار، اساتذہ کی تربیت، سپاس ناموں، اشاعتوں، تحقیقی منصوبوں، غیر ملکی شراکتداریوں اور سمینارز اور جدت طراز نمائشوں کے اہتمام جیسے تمام کلیدی شعبوں میں زبردست کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ماضی قریب میں قائم کی جانے والی متعدد مرکزی یونیورسٹیاں شاید فوری طور سے اعزازات حاصل کرنے کی دوڑ میں شامل نہ ہوں لیکن انہیں اس دوڑ میں شامل ہونے کے لئے سنجیدگی سے کوششیں کرنی ہوں گی، جس سے انہیں علمی انتظام و انصرام اور بہترین عالمی طریقہ کار کا ایک بہترین فریم ورک حاصل ہو سکے گا۔ نئی یونیورسٹیوں کو درپیش دشواریوں پر قابو پاتے ہوئے خوش انجام آغاز کرنا ہوگا۔

آخر میں، میں ایوارڈ یافتہ کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ وزیٹر ایوارڈ س مرکزی یونیورسٹیوں اور علمی برادریوں کو مہارت حاصل کرنے کی سمت میں پیش رفت کی ان تھک کوششیں کرنے کی ترغیب دینے میں کامیاب رہیں گی۔ میں آپ سب کو آپ کی کوششوں کی بہترین کامیابیوں کے لئے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔

(Release ID: 1483717) Visitor Counter : 3

